سوال

(550) محسن نام رکھنے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا نام محسن ہے اور وہ اللہ تعالی کے اسمائے حسنی میں سے ایک نام ہے، جو شخص بھی مجھے جانتا اور بلاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ یا محسن، میں اس نام کن بدل بھی نہیں سکتا کیونکہ تمام سرکاری کاغذات میں نام لکھا ہوا ہے، کیا یہ نام رکھنا حرام ہے یا مکروہ، اس کا گناہ نام رکھنے والے کو ہوگا یا مجھے؟ راہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محسن اللہ سبحانہ وتعالی کی صفات میں سے ہے اور مجھے یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالی کے اسماء میں بھی یہ نام آیا ہو۔ (شیخ عثیمین حفظہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ محسن اللہ تعالی کے اسماء میں سے ہے) احسان اللہ تعالی کے فعل کی صفت ہے، لہذا یہ نام رکھنا حرام نہیں جب کہ اس سے انسان کا مقصود صرف نام رکھنا ہی ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ میں سے بعض کا نام حکیم تھا اور حکیم اللہ تعالی کے اسماء میں سے ہے، اس کے باوجود نبی ﷺ نے اس نام کو تبدیل نہیں فرمایا، لہذا محض علم کے طور پر اس نام کے رکھنے میں کوئی حرج نہیں، لہذا آپ اس نام کو باقی رکھیں اس میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص422

محدث فتویٰ